سید عطاء المحسن بخاری

فضائل امیر المؤمنین، خلیفہ راشد سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

اقوال سید المرسلین وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ یبعث الله معوية يوم القيمة وعليه رداء من نورالايمان

۲۔ يامعٰوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل

۳۔ يامعٰوية ان ملكت فاحسن

۴۔ ان معٰاوية لايصارع احدا الا صرعه معٰوية

۵۔ اللهم علم معٰوية الكتٰب والحساب وقه العذاب

۶۔ اللهم علمه الكتٰب والحساب ومكنه فى البلادوقه العذاب

۷۔ اللهم علمه العلم واجعله هاديا مهد يا واهده واهدبه كنزالعمال ص ۴۲۸/۴۲۹ ج ۱۱ عن جابر مرفوعاً

۸۔ اذارايتم معاوية فاقبلوه فانه امين مامون البدايه ص ۱۳۳ ج ۸

۹۔ يامعٰوية ان وليت امرا فاتق واعدل

۱۰۔ قال رسول صلى الله عليه وسلم اما انك ستلى امر امتى بعدى

۱۔ اللہ تعالیٰ معاویہؓ کو قیامت کے دن ایسی حالت میں اٹھائیں گے کہ ان پہ نور ایمان کی چادر ہو گی۔

۲۔ اے معاویہؓ! اگر تم والی و حاکم بنا دیئے جاؤ تو اللہ سے ڈرتے رہنا اور انصاف کرتے رہنا۔ (انصاف کرنا)

۳۔ اے معاویہؓ اگر تجھے حکومت مل جائے تو حسن سلوک کرنا۔

۴۔ بیشک معاویہ کو کوئی نہیں پچھاڑے گا مگر معاویہ (پنجہ ازمائی کرنے والے) کو پچھاڑے گا۔

۵۔ اے اللہ معاویہؓ کو حساب و کتاب سکھا اور انہیں عذاب سے بچا

۶۔ اے اللہ معاویہؓ کو تحریر اور حساب سکھا اور شہروں میں ان کو تمکن فرما اور ان کو عذاب سے بچا لے۔

۷۔ اے اللہ معاویہؓ کو علم سکھا اور اسے ھدایت دینے والا اور ھدایت یافتہ بنا اور اسے ھدایت دے۔ اور اس کے ذریعہ ہدایت عام کر دے۔

۸۔ حضرت جابرؓ سے مرفوعاً روایت ہے جب تم معاویہؓ کو دیکھو تو پس اس کی اطاعت کرو۔ پس بے شک وہ امانت دار اور امن والا ہے۔

۹۔ اے معاویہؓ اگر تجھے امارت سونپی جائے تو اللہ سے ڈرنا اور عدل کرنا۔

۱۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب میرے بعد تجھے میری امت کی ولایت سونپی جائے گی۔

١١۔ احضروامرکم واشهد وه امرکم فانہ قوی امین: ص ١٢٢ج ٨

١٢۔ **اللهم اهده بالهدی وجنبه الردیٰ واغفرله فی الاخره والاولی ابدایہ ص ١٢٠ ج ٨**

١٣۔ عن ارباض بن ساریة السلمی اللهم علم معاویہ الکتب والحساب وقة العذاب وفی روابہ بشربن السری وادخله الجنہ ص ١٢٠۔ ١٢١

١٤۔ عن ابن عباس رضی الله عنهما قال اتی جبریل الی رسول الله صلی الله علیہ وسلم فقال یا محمد اقری معاویة السلام واستوص بہ خیرا فانہ امین الله علی کتبہ ووحیہ ونعم الامین۔

١٥۔ قال جبریل: اسنکتبہ فانہ امین

١٦۔ (رسول الله صلی الله علیہ وسلم لمعاویة) والله ما استکتبک الا بوحی من الله ص ١٢٠!

١٧۔ قال الحسن بن علی ابن ابی طالب سمعت رسول الله صلی الله علیہ وسلم لقول لا تذهب الأیام واللیالے حتی یملک معاویہ ابدایہ ص ١٣١ ج ٨

١١۔ اس کے سامنے اپنے معاملات پیش کرو اور انہیں اپنے معاملات کا گواہ بنا وہ طاقتور امانتدار ہے۔

١٢۔ **اے اللہ انہیں ہدایت کی راہ پر چلا اور انہیں برائیوں سے محفوظ فرما اور انہیں دنیا و آخرت میں معاف فرما۔**

١٣۔ حضرت عرباض بن ساریہ السلمی سے روایت ہے (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) اے اللہ معاویہؓ کو حساب و کتاب سکھا اور انہیں عذاب سے بچا اور بشر بن السری کی روایت میں ہے اور انہیں جنت میں داخل فرما۔

١٤۔ سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم معاویہؓ کو سلام کہو اور ان کے حق میں حسن سلوک کی وصیت کرو کیونکہ وہ اللہ کی کتاب اور اس کی وحی پر اللہ کا امین ہے۔ اور کیا ہی اچھا امین ہے۔

١٥۔ جبریل علیہ السلام نے کہا معاویہؓ کو وحی کی کتابت پر مقرر کر دیں بے شک وہ امین ہے۔

١٦۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاویہؓ سے کہا اللہ کی قسم میں نے تجھے کتابت پہ خود بخود مامور نہیں کیا بلکہ اللہ کے حکم سے متعین کیا ہے۔

١٧۔ سیدنا حسنؓ بن علیؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ دن اور رات کی گردش جاری رہے گی یہاں تک امیر معاویہؓ ملک بن جائیں گے۔